

129

آیات نمبر 128 تا 135 میں بیان کہ روز قیامت بہت سے جنات اور انسان یہ تسلیم کریں گے کہ ہم برے اعمال کے لئے ایک دوسرے کو استعمال کرتے رہے ہیں، ان سب کا ٹھکانہ جہنم ہوگا۔ اللہ کسی بستی کو ہلاک نہیں کرتا جب تک وہاں رسول بھیج کر انہیں خبردار نہ کر دیا جائے۔ جنت میں ہر شخص کو اس کے اعمال کے اعتبار سے درجات ملیں گے۔ اللہ بے نیاز ہے وہ چاہے تو سب کو ختم کر دے، کوئی بھی اس کی گرفت سے بچ نہیں سکتا۔ رسول اللہ کو تلقین کہ کفار سے کہہ دیں کہ وہ اپنے طریقہ پر چلیں، میں اپنے طریقہ پر چلوں گا جلد ہی معلوم ہو جائے گا کہ کون کامیاب ہوتا ہے

وَ يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ اور جس دن اللہ سب جن و اِنس کو جمع کریگا اور فرمائے گا کہ اے شیاطین وجنات کے گروہ! تم نے انسانوں سے بہت فائدے حاصل کئے وَ قَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّ بَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ۭ اور انسانوں میں سے ایسے لوگ جو ان کے دوست بنے ہوئے تھے کہیں گے کہ اے ہمارے رب! ہم دونوں نے ہی ایک دوسرے سے خوب فائدہ اٹھایا اور بالآخر ہم اپنے اس مقررہ وقت کو پہنچ گئے جو تو نے معین کیا تھا قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾ اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ اب تم سب کا ٹھکانا جہنم ہے جس میں تم ہمیشہ رہو گے سوائے اس کے کہ اللہ کی منشا کچھ اور ہو، بیشک آپ کا رب بڑی حکمت والا بڑے علم والا ہے وَ كَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ اس طرح ہم ان

ظالموں کو آخرت میں بھی ایک دوسرے کا ساتھی بنادیں گے، ان گناہوں کے سبب جو وہ مل کر کیا کرتے تھے [★] رکوع [۱۵] يٰمَعۡشَرَ الۡجِنِّ وَ الۡاِنۡسِ اَلَمۡ يَاۡتِكُمۡ رُسُلٌ مِّنۡكُمۡ يَقُصُّوۡنَ عَلَيۡكُمۡ اٰيٰتِىۡ وَ يُنۡذِرُوۡنَكُمۡ لِقَآءَ يَوۡمِكُمۡ هٰذَا ؕ پھر اللہ ان سے فرمائے گا کہ اے گروہِ جن وانس! کیا تمہارے پاس خود تم ہی میں سے رسول نہیں آئے تھے جو تمہیں میری آیات پڑھ کر سناتے تھے اور تمہیں آج کے دن کی پیشی سے ڈراتے تھے قَالُوۡا شَهِدۡنَا عَلٰٓى اَنۡفُسِنَا وَ غَرَّتۡهُمُ الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا وَ شَهِدُوۡا عَلٰٓى اَنۡفُسِهِمۡ اَنَّهُمۡ كَانُوۡا كٰفِرِيۡنَ ﴿۱۳۰﴾ وہ سب کہیں گے کہ ہاں ہم اپنے خلاف خود یہ گواہی دیتے ہیں اور حقیقت یہ ہے کہ انہیں دنیا کی زندگی نے فریب میں مبتلا کئے رکھا تھا اور وہ سب اپنے خلاف اس امر کا اعتراف کریں گے کہ بلاشبہ وہ کافر تھے ذٰلِكَ اَنۡ لَّمۡ يَكُنۡ رَّبُّكَ مُهۡلِكَ الۡقُرٰى بِظُلۡمٍ وَّ اَهۡلُهَا غٰفِلُوۡنَ ﴿۱۳۱﴾ آپ کے رب کا یہ طریقہ نہیں ہے کہ اپنے رسولوں کے ذریعے خبردار کئے بغیر کسی بستی والوں کو ان کے گناہوں کی پاداش میں ہلاک کردے وَ لِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوۡا ؕ وَ مَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۳۲﴾ ہر شخص کے درجات اس کے اعمال کے لحاظ سے مقرر ہیں اور آپ کا رب لوگوں کے اعمال سے بے خبر نہیں ہے وَ رَبُّكَ الۡغَنِىُّ ذُو الرَّحۡمَةِ ؕ اِنۡ يَّشَاۡ يُذۡهِبۡكُمۡ وَ يَسۡتَخۡلِفۡ مِنۡۢ بَعۡدِكُمۡ مَّا يَشَآءُ كَمَآ اَنۡشَاَكُمۡ مِّنۡ ذُرِّيَّةِ قَوۡمٍ اٰخَرِيۡنَ ﴿۱۳۳﴾ اور آپ کا پروردگار بے نیاز اور مہربان ہے اگر وہ چاہے تو تم سب کو

لے جائے اور تمہارے بعد جس کو چاہے تمہارا جانشین بنا دے جیسا کہ تمہیں

دوسرے لوگوں کی نسل سے پیدا کیا اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ وَّمَآ اَنْتُمْ

بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ جس چیز یعنی قیامت کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے وہ یقینا آنے والی ہے

اور تم اللہ کو عاجز کر دینے کی طاقت نہیں رکھتے قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى

مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ عَامِلٌ ۚ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ فرما دیجئے کہ اے میری قوم!

تم اپنی جگہ کام کرتے رہو میں اپنا کام کر رہا ہوں فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ

لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ پھر عنقریب تمہیں معلوم ہو

جائے گا کہ آخرت کا گھر کس کے لئے ہے، یقینا ظالم کبھی فلاح نہیں پا سکتے۔